

اُردُو، برہمگیر پاکہ و ہند کے معیاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ پاکستان کے قومی اور رابطہ عامہ کے زبان ہے، جبکہ بھارت کے چھ ریاستوں کے دفتری زبان کا درجہ رکھتے ہیں۔ آئین ہند کے مطابق اسے 22 دفتری شناخت شدہ زبانوں میں شامل کیا جا چکا ہے۔ 2001ء کے مردم شماری کے مطابق اردو کو بطور مادری زبان بھارت میں 5.01 فیصد لوگ بولتے ہیں اور اس لحاظ سے بھارت کے چھٹے بڑے زبان ہے جبکہ پاکستان میں اسے بطور مادری زبان 7.59 فیصد لوگ استعمال کرتے ہیں، یہ پاکستان کے پانچویں بڑے زبان ہے۔ اردو تاریخ طر پر ہندوستان کے مسلم آبادی سے جڑے ہے۔ [8] زبان اردو کو پہچان و ترقی اس وقت ملے جب برطانوی دور میں انگریز حکمرانوں نے اسے فارسی کے بجائے انگریزی کے ساتھ شمالی ہندوستان کے علاقوں اور جموں و کشمیر میں اسے 1846ء اور پنجاب میں 1849ء میں بطور دفتری زبان نافذ کیا۔ اس کے علاوہ خلیج، یورپ، ایشیائے اور امریکہ علاقوں میں اردو بولنے والوں کے ایک بڑے تعداد آباد ہے جو بنیادی طور پر جنوبی ایشیاء سے کوچ کرنے والے اہل اردو ہیں۔ 1999ء کے اعداد و شمار کے مطابق اردو زبان کے مجموعہ متکلمین کے تعداد دس کروڑ ساٹھ لاکھ کے لگے بھگے تھے۔ اس لحاظ سے یہ دنیا کے نویں بڑے زبان ہے۔ اردو زبان کو کئی ہندوستانی ریاستوں میں سرکاری حیثیت بھتے حاصل ہے۔ [9] نیپال میں، اردو ایک رجسٹرڈ علاقائی بولتے ہے [10] اور جنوبی افریقہ میں یہ آئین میں ایک محفوظ زبان ہے۔ یہ افغانستان اور بنگلہ دیش میں اقلیتی زبان کے طور پر بھتے بولتے جاتے ہے، جس کے کوئی سرکاری حیثیت نہیں ہے۔

1837ء میں، اردو برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے سرکاری زبان بن گئے، کمپنی کے دور میں پورے شمالی ہندوستان میں فارسی کے جگہ لے گئے۔ فارسی اس وقت تک مختلف ہند۔ اسلامی سلطنتوں کے درباری زبان کے طور پر کام کرتے تھے۔ [11] یورپ نوآبادیات دور میں مذہبی، سماجی اور سیاسی عوامل پیدا ہوئے جنہوں نے اردو اور ہندی کے درمیان فرقے کیا، جس کے وجہ سے ہندی۔ اردو تنازعہ شروع ہوا